گیارہواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار 9 فروری 2009

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

گاؤں درکالی شیر شاہی ضلع راولپنڈی کے واٹر سپلائی کے مسائل

8:راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیاوزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گاؤں درکالی شیر شاہی تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی میں واٹر سپلائی کی سکیم کاکام عرصہ سے التواکا شکارہے حالانکہ اس منصوبے پر لاکھوں روپے خرچ کئے گئے ہیں؟

(ب)مذکورہ سکیم کب شروع ہوئی تھی؟

(ج)مذکورہ سکیم کے التوائی کی وجوہات کیاہیں؟

(د) ذمہ دارافراد کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ہ)اس منصوبے پر عمل درآمد کب شروع کیاجائے گا؟

(تاریخ وصولی 28مئی 2008تاریخ ترسیل 18جون 2008)

جواب

وزیرپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ 1997میں یہ سکیم جس کی لاگت 3892075روپے تھی،اس منصوبے سے 2200افراد کو پینے کا صاف پانی مہیاکرنا تھا-

(ب) یہ سکیم 1997 میں مکمل کردی گئی تھی، لیکن کچھ عرصے بعد سکیم بند ہوگئی کیونکہ محکمہ کے پاس سکیم کو مینٹین کرنے کے لئے وسائل نہ تھے یہ ذمہ داری (سی بی او) کی تھی کہ سکیم کو مناسب طریقے سے چلاتے لیکن (سی بی او) نے مناسب نگرانی نہ کی اور لوگوں نے کنویں کی دیوار کو توڑکر اس میں سے ٹینکر (بوزر) سے پانی بھرکر بیچنا شروع کردیا جس کی وجہ سے کنویں کی دیوار ٹوٹ گئی اور مشینری پانی میں جاگری اور سکیم بند ہوگئی اب صورت حال یہ ہے کہ ریزائنگ مین اور ڈسٹر بیوشن کے پائپ لوگوں نے کئی جگہوں سے اکھاڑلئے ہیں اور سکیم بند پڑی ہے-

(ج) سکیم مکمل ہونے کے بعد چلانے کی ذمہ داری مقامی افراد / (سی بی او) کی تھی اس لئے اس کو نقصان پہنچانے والے افراد کے خلاف کارروائی ان ہی کے ذمہ آتی ہے-

(د)اس سکیم کو دوبارہ چلانے کے لئے تخمینہ لگاکر ایم پی اے کی Priority List میں شامل کرلیاگیاہے-سکیم پر دوبارہ کام اسٹیمیٹ کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے بعد باقاعدہ کام شروع کردیاجائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 31اکتوبر 2008)

یوسی 42شالیمار ٹاؤن لاہور میں سیوریج کے مسائل

31:سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یوسی 42شالیمار ٹاؤن میں واساکے کون کون سے اہلکار کام کررہے ہیں،ان کے نام،عہدہ،گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیایہ اہلکاران موقع پر سیوریج کی صفائی کرتے ہیں؟

(ج) کیاان کی چیکنگ سینئر افسران کرتے ہیں،اگرہاں توان کی کارکردگی تسلی بخش ہے؟

(د) کیایہ درست ہے کہ گلی نمبر 74نزدنم پیر شالیمار ٹاؤن میں سیوریج سسٹم کام نہ کررہاہے،ایک ماہ سے پانی گلی میں کھڑاہے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ متعدد دفعہ ایس ڈی او اور ایکسین متعلقہ کو تحریری شکایت کی گئی ہے مگر کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے؟

(و) کیاحکومت اس گلی کاسیوریج سسٹم درست کروانے اور متعلقہ ذمہ دار سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 20جون 2008تاریخ ترسیل 10جولائی 2008)

جواب

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شالیمار ٹاؤن یونین کونسل 42 میں محکمہ واسا کی طرف سے سب انجینئر جنید الرحمان ٹکٹ نمبر 7597 عرصہ اڑھائی سال سے تعینات ہیں جبکہ ماتحت سینٹری ورکر کام کرتے ہیں۔ علاقہ میں سٹاف کی کمی کے پیش نظر کوئی مستقل سپروائزر یا اسسٹنٹ سپروائزر تعینات نہ ہے۔ تفصیل سٹاف مندرج ذیل ہے:۔

نام	عہدہ	ٹکٹ	عرصہ تعیناتی
مغفور احمد	HPF	2987	5سال
محمد مقصود	P/F	4915	4سال
عبدالغفور	APF	8665	3سال
محمد یوسف	APF	8383	3سال
مشتاق	S/W	8105	6سال
حسن	S/W	5758	7سال
شہزاد	S/W	10261	7سال
حمید	S/w	9999	7سال
سموائیل	S/W	10389	7سال
رانجھا	S/W	5195	7سال
مشتاق	S/W	10439	7سال
تنویر	S/W	10567	7سال

(ب) جی ہاں، جب کبھی بھی علاقہ سے شکایت موصول ہوتی ہے رفع کر دی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں سٹاف کی چیکنگ باقاعدگی سے ہوتی ہے اور ان کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ سٹاف کم ہونے کی وجہ سے کبھی کبھی شکایت دور نہیں ہو سکتی جو اگلے دن دور کر دی جاتی ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے کہ گلی نمبر 74 نزد نم پیر میں ایک ماہ سے پانی کھڑا ہے اس علاقہ سے سیور بند ہونے کی شکایت موصول ہوتی رہتی ہے۔ جس کو بروقت سٹاف بھیج کر حل کر دیا جاتا ہے۔ بار بار بند ہونے کی وجہ گلی نمبر 74 سے ملحقہ گلی ہے۔ جس کا سیور محکمہ واسا نے نہ بچھایا ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ متعلقہ ایس ڈی او کے دفتر میں شکایت کی گئی ہے۔ جس کو حل کروا دیا گیا ہے اور اس وقت گلی نمبر 74 میں کوئی سیور بند نہ ہے اور نہ ہی گلی میں گندہ پانی کھڑا ہے۔

(و) محکمہ واسا کا اس گلی میں نیا سیور ڈالنے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔ سیور لائن کی صفائی کر دی گئی ہے اور سیور لائن کام کر رہی ہے۔ اس لئے متعلقہ سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کا جواز نہیں بنتا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2008)

این بلاک ماڈل ٹاؤن توسیعی لاہور کے رہائشیوں کے مسائل

49: محترمہ طیبہ ضمیر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

الف) کیا یہ درست ہے کہ این بلاک ماڈل ٹاؤن توسیعی سکیم میں ایل ڈی اے فلیٹس میں ناجائز تجاوزات کی بھرمار، گراؤنڈ والے فلیٹس میں دکانیں کھولنے کا رجحان حد سے زیادہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ فلیٹس کے اوپر ڈی ٹائپ فلیٹس تعمیر کئے جا رہے ہیں، جو کہ محکمہ کے اہلکاروں کی ملی بھگت اور بغیر نقشہ کے تعمیر کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے فلیٹس کی بنیادیں کھوکھلی اور اوپر مزید تعمیر سے کسی بھی وقت فلیٹس زمین پر گر سکتے ہیں اور بہت بڑا جانی نقصان ہونے کا خدشہ ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ فلیٹس میں تجاوزات کے علاوہ ورکشاپس کھولنے کا رجحان تشویش ناک حد تک بڑھ چکا ہے اور یہ فلیٹس جرائم پیشہ لوگوں کا گڑھ بن چکے ہیں، جس سے رہائش پذیر لوگ بہت پریشان ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ فلیٹس کے ارد گرد کوئی دیوار نہ ہے، جس کی وجہ سے سیکورٹی کے مسائل بھی درپیش ہیں؟

(ہ) کیا محکمہ ایل ڈی اے فلیٹس کے ارد گرد دیوار تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ناجائز تجاوزات ختم ہو سکیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) این بلاک ماڈل ٹاؤن توسیعی سکیم ایل ڈی اے فلیٹس میں ناجائز تجاوزات کے خلاف اپریشن کیا جاتا رہا ہے اور آخری اپریشن مورخہ 08-11-11 کو کیا گیا تھا اور ناجائز تجاوز کنندگان کے چالان بھی کئے گئے ہیں۔ یہاں کل 101 عدد گراؤنڈ والے فلیٹس کمرشل استعمال میں ہیں۔ ان میں سے 62 عدد فلیٹس 02-2001 میں اس وقت لاگو پالیسی کے مطابق سالانہ بنیاد پر کمرشل کر دیئے گئے۔ جب کہ بقیہ 39 عدد فلیٹس ناجائز کمرشل استعمال کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت کمرشل پالیسی چونکہ زیر التوا ہے۔ اس لئے محکمہ ایل ڈی اے ان ناجائز کمرشل استعمال فلیٹس کو کمرشل کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔ ان کا حتمی فیصلہ نئی کمرشل پالیسی آنے کے بعد ہی کیا جائے گا۔ تاہم ان ناجائز کمرشل استعمال ہونے والے فلیٹس کے خلاف اس وقت ایل ڈی اے ایکٹ مجریہ 1975 کی زیر دفعہ 35 اور 38 کے تحت چالان کر کے سینئر اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں بھیجے جاتے ہیں۔

(ب) اس وقت فلیٹس کی بالائی منزل پر کسی قسم کی تعمیر نہ ہو رہی ہے۔ ماڈل ٹاؤن توسیعی سکیم این بلاک میں کل 1184 فلیٹس ہیں۔ ان میں سے 296 گراؤنڈ فلور فلیٹس ہیں۔ جس میں سے 147 فلیٹس کی آخری چھتوں پر کمروں کی شکل میں ماضی میں ہونے والی پرانی تعمیرات ہیں جو کہ بالائی منزل پر رہنے والے مالکان اور رہائشیوں نے بنا رکھی ہیں۔

اس وقت محکمہ ایل ڈی اے نے بلڈنگ کنٹرول کے لئے خصوصی عملہ مقرر کیا ہوا ہے تاکہ ان فلیٹس پر کسی قسم کی مزید کوئی ناجائز تعمیرات نہ ہونے پائے۔

(ج) ورکشاپس جو سرکاری اراضی پر تجاوز کریں ان کا چالان کیا جاتا ہے اور موقعہ سے عارضی انکروچمنٹ ختم کر دی جاتی ہے۔ اس جزو کا آخری حصہ ایل ڈی اے سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) بمطابق نقشہ سکیم این بلاک ماڈل ٹاؤن توسیعی فلیٹس کے ارد گرد کوئی دیوار منظور شدہ نہ ہے۔

(ہ) این بلاک ماڈل ٹاؤن توسیعی فلیٹس کی کوئی دیوار نقشہ میں منظور نہ ہے لہذا فلیٹس کے ارد گرد دیوار بنانے کی کوئی تجویز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2009)

لاہور	مقصود احمد ملک
6 فروری 2009	سیکرٹری